السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہم کتاب اللہ کی تلاوت کر رہے ہوں کوئی آیت سجدہ آئے اور ہم مسجد میں یا نماز ادا کرنے کی جگہ میں نہ ہوں بلکہ مدرسہ وغیرہ میں ہوں تو کیا اگر سجدہ کی بجائے چار دفعہ یہ پڑھ لیا جائے ''لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئی قدیر'' تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں ؟ اور اگر جائز نہیں تو پھر ہم کیا کریں ؟ فتوی عطا فرمائیں اللہ تعالی آپ کو اپنی رحمت سے نوازے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب قرآن مجید پڑھنے والا آیت سجدہ کی تلاوت کرے اور وہ ایسی جگہ میں ہو کہ وہاں سجدہ کرنا بھی ممکن ہو تو اس کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ سجدہ کرے ۔ راجح قول کے مطابق سجدہ تلاوت واجب نہیں ہے کیونکہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ ثابت ہے کہ آپ نے جمعہ کا خطبہ دیتے ہوئے سورۃ النحل کی آیت سجدہ کو تلات کیا تو منبر سے نیچے اتر آئے اور آپ نے سجد کیا پھر دوسرے جمعہ کے خطبہ میں بھی اس آیت کو پڑھا تو سجدہ نہ کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سجدہ کو ہم پر فرض قرار نہیں دیا ۔ الا یہ کہ ہم خود چاہیں تو سجدہ کر لیں ۔ (صحيح البخاري سجود القرآن باب من رای ان اللہ عزوجل لم یوجب السجود حدیث : 1077)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب سجدہ نہین کیا تو اس کی بجائے کچھ اور بھی نہیں پڑھا تھا ۔ اس سے معلوم ہوا کہ سجدہ تلاوت کی بجائے تلاوت کی بجائے کچھ اور پڑھنا بدعت ہے ۔ اس کی دوسری دلیل یہ بھی ہے کہ ایک بار حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے پاس سورۃ النجم کی تلاوت کی تو سجدہ نہ کیا اور نبی ﷺ نے بھی انہیں سجدہ تلاوت کی بجائے کچھ اور پڑھنا نہیں سکھایا تھا ۔ (صحيح البخاري سجود القرآن باب من قراء السجدۃ ولم یسجد حدیث : 1072 ۔ و صحيح مسلم المساجد باب سجود التلاوۃ حدیث : 577)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص63

محدث فتویٰ